سوال

(541) لڑکی کا نکاح اس کی اجازت، رضا اور خوشی حاصل کیے بغیر   لئے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک والد حقیقی نے اپنی بالغ اور جوان لڑکی کا نکاح اس کی اجازت، رضا اور خوشی حاصل کیے بغیر اپنے کسی رشتہ دار لڑکے سے کر دیا ہے۔ لڑکی مذکورہ نکاح سے پہلے بھی برملا پکار کر کہتی رہی ہے کہ میں اس لڑکے کے ساتھ شادی کرنے پر ہرگز راضی اور خوش نہیں ہوں۔ ابھی تک رخصتی نہیں ہوئی اور لڑکی مذکورہ اب بھی علی الاعلان اس نکاح پر ناراضگی، خفگی اور عدم رضا کا اظہار کرتے ہوئے اپنے رشتہ دار مردوں اور عورتوں کے سامنے رونا شروع کر دیتی ہے اور واضح الفاظ میں اس نکاح کو ناپسند اور رد کرتی ہے۔ اس نکاح کا قرآن وحدیث کے اعتبار سے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورتِ مسئولہ اگر درست ہے تو معاملہ مندرجہ ذیل حدیث کی روشنی میں طے کر لیا جائے۔

((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ جَارِيَةً بِكْرًا أَتَتِ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم فَذَكَرَتْ لَهُ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ، فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم))1

''ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک کنواری لڑکی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور اس نے کہا کہ اس کے باپ نے اس کا نکاح کیا ہے اور وہ پسند نہیں کرتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اختیار دے دیا۔'' ۲۰ ۸ ۱۴۲۲ھ

1 صحیح سنن ابن ماجہ: ج۱ص۳۲۰:۱۸۷۵

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص465

محدث فتویٰ